مفتی غلام حسین *

جامعہ حقانیہ کے شعبہ تخصص فی الفقہ کا تعارف اور کارکردگی

(قسط۲)

اسکی دوسری نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ سال اول کے طلباء پر سال اول ہی میں عیدالاضحیٰ سے قبل چالیس سے پچاس صفحات پر مشتمل "قربانی کے احکام و مسائل" کے نام سے ایک مقالہ لکھنا لازم قرار دیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ فقہ کے میدان میں قدم رکھنے والا یہ طالب علم ابتداء ہی سے تحقیق و ریسرچ، زمانہ حال میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل سے آگاہ ہو اور عیدالاضحیٰ کے دوران آنے والے تمام ضروری مسائل اسکو مستحضر رہے۔

سال اوّل کے مطالعاتی، کتابوں سے ربط اور اساتذہ کرام کے تربیتی اور فتویٰ سے متعلق قیمتی مشوروں کو لیکر جب شعبہ تخصص کے یہ طلباء سال دوم کے کلاس میں بیٹھ جاتے ہیں، تو ان کے ذمہ داریوں میں مطالعہ کے ساتھ ساتھ دو (۲) اور ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہے، چنانچہ ہر طالب علم کو اس سال میں 120 سے 150 تک فقہ کے تقریباً ہر باب سے متعلق فتاویٰ حل کرنا لازمی ہوتے ہیں۔

جس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہر طالب علم کو ترتیب کے ساتھ کلاس کے آمیر یا دارالافتاء کے معاون کی طرف سے استفتاء دیا جاتا ہے جس کے حل کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ طالب علم پہلے اس استفتاء کو بغور پڑھ کر سوال کی نوعیت کو سمجھ لیتا ہے، اس کے بعد سوال فقہ کے جس باب سے متعلق ہو، اولاً اردو فتاویٰ میں اس کی چھان بین کرتا ہے، اردو فتاویٰ میں جہاں اس طرح کا سوال و جواب منقول ہو یا اس کے مشابہ کوئی دوسری صورت موجود ہے تو اس پر غور و فکر کر کے ایک مضمون جواب کی شکل میں تیار کر لیتا ہے اور پھر فقہ حنفی کے مشہور فتاویٰ جات سے اس پر عربی کے چند حوالہ جات نقل کر لیتا ہے، اور یوں اس استفتاء کا ایک جوابی خاکہ رف عمل میں تیار کر لیتا ہے اور پھر اس کی اصلاح اپنے صدر مفتی کے ساتھ کر کے اصل استفتاء کے ساتھ جواب لکھ دیا جاتا ہے اور بعد میں مفتی صاحب سے دستخط کر کے مستفتی کے حوالہ کیا جاتا ہے۔

سال دوم کے طلباء پر دوسری ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ ان کو اسی سال مختلف موضوعات پر مقالہ جات دیئے جاتے ہیں

* شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

،جس پر وہ مختلف کتابوں سے تحقیق ،موضوع سے متعلق ماہرین علماء کرام اور متعلقہ اداروں سے رجوع کر کے ایک ضخیم مقالہ مرتب کر لیتا ہے، جوان کے علمی و تحقیقی صلاحیتوں کی ایک کاوش ہوتی ہے، جو طالبعلم اس مقالہ کو مکمل کر کے حوالہ کر لیتا ہے وہ جامعہ ھذا کی طرف ے باقاعدہ شعبۂ تخصص فی الفقہ والافتاء کے سند کا مستحق قرار دیا جاتا ہے

۱۴۰۸ھ بمطابق ۱۹۸۸ء سے لیکر اب تک ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۰۱۳ء تک جن طلباء نے شعبۂ تخصص فی الفقہ والافتاء میں حصہ لیکر جامعہ کے قانون کے مطابق کسی موضوع پر لکھ کر حوالہ کیا ہے ان فضلاء کے نام و مقالات کی فہرست درجہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

☆ کتاب العقائد والفرق: مولوی عارف شاہ بن حاجی ولایت شاہ، چارسدہ۔

☆ کتاب السیاسۃ: مولوی محمد کیل بن اختر منیر، سوات۔

☆ کتاب التفسیر والحدیث: مولوی محمد عقیل بن عبدالمقتدر، شانگلہ۔

☆ کتاب الطھارۃ: مولانا مفتی غلام قادر بن سید محمود، مہمند ایجنسی۔

☆ کتاب الصلوٰۃ: مولوی فضل ہادی بن مولوی محمد عرفان، پشاور۔ مولوی عمر شیر بن خان شیر، مہمند ایجنسی۔ مولوی مسعود الرحمٰن بن محمد یوسف، مانسہرہ۔ ☆ کتاب الزکوٰۃ: مولوی حسین احمد بن حاجی فضل قدیم، صوابی۔ مولوی ارشاد احمد بن غلام حبیب، صوابی۔ ☆ کتاب الصوم: مولوی جاوید اقبال بن نور نواز خان، کرک۔

☆ کتاب الحج: مولوی محمد حنیف بن محمد یونس: مردان۔

☆ کتاب النکاح والرضاع: مولوی عبدالولی بن گنڈیر شاہ، افغانستان۔

☆ کتاب الطلاق: مولوی حبیب حضرت بن سید اشرف، افغانستان۔

☆ کتاب البیوع: مولوی امداداللہ بن مولوی عبدالرحمٰن، راولپنڈی۔ مولوی گلزار احمد بن رحمٰن الدین، صوابی۔

☆ کتاب البیوع وادب المعاشرت: مولوی فداء محمد بن خان شیر، صوابی۔

☆ سود، قصاص، دیت: مولوی ذاکر حسن بن شیخ حسن، نوشہرہ۔

☆ کتاب الحجر، اجارۃ: مولوی محمد زید بن دوشم خان، بٹگرام۔

☆ کتاب الاکراہ مضاربۃ: مولوی محمد اجمل بن حاجی میر داد خان، بنوں۔

☆ مزارعت، شفعۂ رھن، اضحیہ، ذبائح: مفتی مختیار اللہ بن حبیب اللہ، نوشہرہ۔

☆ کتاب الجھاد، الحوالۃ، الکفالۃ: مولوی نور الحقین بن مولانا سیف الرحمٰن، بنوں۔

☆ کتاب الدعویٰ، الحلف، الصلح: مولانا امام الدین بن حاجی رحیم الدین، افغانستان۔

☆ کتاب الشرکۃ، وقف، احکام المساجد: مولانا دلبر شاہ بن مغرق شاہ، بونیر۔

☆ کتاب القضاء والشھادۃ: مولوی نجم الرحمٰن بن مولانا لطف الرحمٰن، مردان۔

☆ ابواب تصوف ، تولید ، اجتہاد: صاحبزادہ گوہر علی ولد محمد ہارون، چارسدہ۔

☆ غیر مسلموں سے معاملات، ثبوت نسب: مولوی حبیب الرحمٰن بن غلام حبیب، افغانستان۔

☆ ثبوت نسب، حق حضانت: مولوی عبدالحمید بن محمد افضل، نوشہرہ۔

☆ بعض ابواب، فتاویٰ حقانیہ: حیات اللہ بن مولوی عبدالعلی، افغانستان۔ مولوی محمد وہاب منگلوی بن امیر رحمان، سوات

☆ کتاب البدعة و الرسوم: مولوی عبدالعزیز بن نور اکبر، جہانگیرہ۔

☆ تحقیق بعض الا بواب حقانیه: سجاد احمد بن مولوی محمد الیاس، چارسدہ۔ (1)

☆ دارالعلوم حقانیہ کے مفتیان کرام کی سوانح: حیات حسن بن طلاء محمد، پشاور۔

☆ جدید بیوعات کی شرعی حیثیت: سید جانان بن سید انور، کوہاٹ ہنگو۔

☆ اختلاف الفقهاء فی الهداية و ترجيح: حافظ عبدالستار بن الحاج داد محمد، افغانستان۔

☆ رؤیت ہلال: مولوی عبدالمنعم بن مولوی نقشبندی، سوات۔

☆ ضبط تولید کا تاریخی ارتقاء اور اسکی شرعی حیثیت: اشفاق احمد بن دراز خان، کرک۔

☆ فقه الزكوة و مصارفها: مولوی شاکر بن امان اللہ، نوشہرہ۔

☆ الاحكام الشرعية فی الحادثات الاتفاقیه: مولوی سید علی شاہ ولد روئداد شاہ، مردان۔

☆ تعزیرات پاکستان اور حدود آرڈیننس: پروفیسر محمد الیاس بن سراج الدین، نوشہرہ۔

☆ ٹیکس کی شرعی حیثیت: شبیر احمد بن مولانا راحت گل، پشاور۔

☆ ترجیح الراجح فی الهداية ج/۲: محمد ولی بن شاہ ولی، افغانستان۔

☆ پاکستان کے مشہور مفتیان کی سوانح عمری: اسفندیار بن ناصر خان، صوابی۔

☆ فی نظام الفتاویٰ: محمد سلیم بن حاجی زربت، افغانستان۔

☆ المال الحرام وما تعليق به: حامد علی بن عبدالحمید، مردان

☆ الفوائد العجيه فی حقوق النسأ فی الشريعة: شیر عالم بن حاجی غلام محمد، مہمند ایجنسی۔

☆ ترجيح الراجح فی الهداية: محمد عارف بن حلیم اللہ، نوشہرہ۔

☆ المسائل الجديدة فی الصوم: محمد نعمان بن عبدالحکیم، دیر۔

☆ تخريج نفع المفتی کتاب الخطر والا باحة: گل رحمٰن بن فضل ربی، مہمند ایجنسی

☆ تخريج نفع المفتی کتاب الصلوٰة: نورالاسلام حقانی، پشاور۔

☆ مسئلہ اجتہاد: عبدالرحمٰن بن مولانا احمد خان، وزیرستان۔

☆ زواج المسلمة بغير مسلم و حكمة تحريمه: عبدالاحد بن نور احمد، مردان۔

☆ اسلامی عدلیہ میں قاضی کا کردار: شیر عالم، مردان۔

☆ اسلامی معیشت میں زکوٰۃ کی اہمیت: سمیع الحق بن مولوی فتح اللہ، شانگلہ۔

☆ سیرت طیبہ اور بنیادی انسانی حقوق: سردار علی بن شیر زمان، بونیر۔

☆ عورت کا مقام اسلام اور مغرب میں: ضیاء محمد بن نیاز محمد، صوابی۔

☆ النظرات: خالد شاہ بن فاروق شاہ، صوابی۔

☆ تخریج فتاویٰ رشیدیہ: عبدالہادی بن شیر افسر، صوابی (۲)

☆ غیر مسلموں کے ساتھ معاملات اور ان کے حقوق: عطاء الرحمٰن بن محمد عالم، بٹگرام

☆ تخریج وترتیب تقریر ابواب الحج ترمذی افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق: عالم شاہ قاسمی بن آمیر زادہ، مردان (۳)

☆ بینکاری کا شرعی واقتصادی نظر سے جائزہ: فضل رازق بن عبدالرحیم، صوابی۔

☆ مصارف زکوٰۃ: محمد عثمان بن فیروز خان، چترال۔

☆ احکام الحج فی ضوء مذاهب اربعه: ذاکر اللہ بن دوست محمد، مہمند ایجنسی۔

☆ تقریر کتاب التفسیر بخاریؒ، افادات مولانا عبدالحقؒ: محمد ابراہیم بن مولانا امام محمد، کرک

☆ التائیدات علی النتف فی الفتاویٰ: عابد وہاب بن حاجی عبدالقیوم، صوابی۔ فخر الدین بن حاجی عبدالرحمان، مردان۔ محمد ادریس قاسمی بن ہدایت الرحمٰن، اٹک۔ ریاض احمد بن شاہ فیروز خان، مانسہرہ۔ ابرار الحق بن محمد ظاہر شاہ باجوڑ ☆ احیاء الموات: افسر علی، صوابی ☆ احکام الاجارہ: محمد آصف، صوابی۔

☆ تحقیق و ترتیب فتاویٰ حقانیہ: محمد داؤد، دیر۔ عبداللہ حقانی، پشاور۔

☆ قبائلی روایات شریعت کی روشنی میں: سید جاوید آفریدی، خیبر ایجنسی۔

☆ تحقیق و ترتیب فتاویٰ حقانیہ: رضوان اللہ، ہنگو ☆ ترتیب و تخریج فتاویٰ رشیدیہ محمد اسماعیل، مہمند۔

☆ الاصابة فی اتباع الصحابة: محمد طلحہ، دیر ☆ حقوق الجوار شریعت کی روشنی میں: سید کریم، مہمند

☆ توضیح الرام علی شرح مجلة الاحکام: محمد عثمان۔ محمد ابراہیم، دیر۔ نعمان بدر، مالا کنڈ۔ اسفندیار، چارسدہ۔ قیصر محمود، کوہاٹ۔ غلام حسین بن اکرم خان، بٹگرام۔ ابوبکر صدیق بن امانت خان، چارسدہ۔ طارق احمد بن غنیم اللہ، بونیر۔ محمد عاصم بن سعید جان، وزیرستان۔ سیار خان بن عبدالرحمٰن، مردان۔ عبدالمنان بن سلائی گل، مردان۔ متعف حقانی بن شیر علی، چارسدہ۔ علی حسن بن لطیف خان، نوشہرہ۔ محمد عاقب بن محمد ظاہر، صوابی (۴)

☆ تخریج فتاویٰ دارالعلوم دیوبند: عبدالمنان، کوئٹہ۔ ظفر زمان، پشاور۔ خالد جان، مردان۔ یاسر علی شاہ، صوابی۔ صلاح الدین، کوہاٹ۔ عطاء اللہ، صوابی۔ عتیق اللہ، صوابی۔ عبدالسلام، پشاور۔ زین العابدین، پشاور۔ بلال الحق۔ عبید اللہ، چترال۔ عبدالرب، مہمند۔ ناصر احمد، مردان۔ اسلام سید، مردان۔ محمد نوید، صوابی۔ فلک شیر، وزیرستان۔ شیر محمد، صوابی۔ آصف خان، نوشہرہ۔ نفیس احمد، چارسدہ۔ محمد آیاز، مہمند ایجنسی۔ ماجد احمد، نوشہرہ۔ (۵)

☆ فتاویٰ قاضیخان (اردو): سلیم نور، مردان۔ محمد طارق، نوشہرہ۔ سید محمد جمیل شاہ، سوات۔ محمد بلال، چارسدہ۔

محمد اسلم ،مردان ۔منیب الرحمٰن، چارسدہ۔شکیل احمد بن نثار احمد، چارسدہ۔محمد نعمان،مردان۔حافظ فضل مالک،مردان۔ توصیف علی ،نوشہرہ۔محمد ارشاد ،بٹگرام۔(۶)

☆**تخریج فتاویٰ حقانیہ**: عبداللہ جان نوشہرہ۔اختر محمد، نوشہرہ۔محمد طیب بن مولوی عبدالستار ،وزیرستان۔نیاز محمد بن محمد شیر ،صوابی۔عبدالجلال بن سالار خان، مہمند ایجنسی۔رفیق اللہ بن رومان خان، بٹگرام۔حمید اللہ بن عزیز الوہاب ،دیر۔ معین الدین بن مولوی عزیز الدین، پشاور۔حمید خان بن محمد اسرار، چارسدہ۔افتخار علی بن مراص خان ،مردان۔(۷)

☆**تعویزات وعملیات کی شرعی حیثیت**: محمد رضا، باجوڑ ☆ **حلال وحرام آگاہی**: جلال الدین بن اللہ زار ،وزیرستان

☆**احکام مساجد**: امجد علی شاہ بن نور حبیب شاہ ،نوشہرہ ☆ **اہل سنت والجماعۃ کا مصداق**: محمد اقبال ،ٹیکسلا۔

☆**بالوں کا شرعی احکام**: حنظلہ ،مردان ☆ **جدید طب ومیڈیکل سائنس**: ضیاء اللہ بن رومان خان، بٹگرام۔

☆ **پیشنگوئی وغیرہ کی شرعی احکام**: محمد عمران بن میاں خان، مردان۔

☆ تخریج احادیث هدایة: **منصور اللہ بن مولوی مغفور اللہ صاحب نوشہرہ۔**

☆ الجنایات: **سلطان محمد بن تاج محمد، بونیر** ☆ مضاربت: **محمد اسامہ بن معین خان ،صوابی**

☆ اصول الهدایة **کفیل احمد بن عبدالحکیم چارسدہ۔**(۸)

حواشی

(۱) یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے فتاویٰ حقانیہ کی جمع وتخریج میں حصہ لیا اور بعد میں مولانا مفتی مختار اللہ حقانی کی محنت اور مزید کوشش سے فتاویٰ حقانیہ چھ جلدوں میں منظر عام پر آیا جو اس وقت ہر مکتبہ اور ہر دارالافتاء کی زینت بنی ہوئی ہے۔
(۲) فقیہ العصر علامہ رشید احمد گنگوہی کے فتاویٰ ''فتاویٰ رشیدیہ'' کی ترتیب وتخریج مفتی غلام قادر صاحب کے زیرنگرانی کی گئی ہے جو اب شائع ہوکر منظر عام پر آگئی ہے۔ (۳) حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے جامع ترمذی پر سیر حاصل بحثوں کی ترتیب وتخریج ہے جو حقائق السنن کے نام سے پہلی جلد شائع ہوگئی ہے۔اور مزید ابواب پر کام جاری ہے۔
(۴) معاملات پر سلطنت عثمانیہ میں رائج قانون "مجلۃ الاحکام" پر سلیم رستم باز کی شرح "شرح مجلة الأحكام " کا اردو ترجمہ ہے جس پر نظرثانی اور کمپوزنگ کا کام جاری ہے۔ (۵) مفتی اعظم ہند مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب کا فتاویٰ ''فتاویٰ دارالعلوم دیوبند'' پر مفتی مختار اللہ صاحب کے زیراشراف تحقیق وتخریج اور مکررات کو حذف کرکے تقریباً یہ کام مکمل ہو چکا ہے اور دارالافتاء کے مکتبہ میں محفوظ ہے۔ (۶) مجتہد فی المسائل علامہ قاضی خان کا مشہور فتاویٰ ''الفتاویٰ القاضی خان'' جس کو فقہ حنفی میں ایک بنیاد کی حیثیت حاصل ہے چونکہ اصل کتاب عربی زبان میں ہے افادہ عام کے لئے مفتی غلام قادر صاحب کے زیراشراف ان حضرات نے اس کو عام فہم اور آسان اردو ترجمہ میں نقل کیا ہے جن کے مسودے دارالافتاء میں محفوظ ہیں۔ (۷) فتاویٰ حقانیہ کے شائع ہونے کے بعد دارالافتاء سے جاری ہونے والے مزید فتاویٰ جو ریکارڈ میں غیر مطبوع محفوظ چلے آرہے ہیں' ان پر تخریج وتبویب اور حذف مکررات کا کام ہوا ہے اور مزید فتاوؤں پر بھی کام جاری ہے۔ (۸) الہدایۃ میں جہاں جہاں لفظ ''اصل'' آیا ہے اس کا معنی و مراد اور اس کی بنیاد اور تشریح وتوضیح کی گئی ہے جو عنقریب شائع ہوکر منظر عام پر آئے گی۔

■■■